سپریم کورٹ رپورٹس (1996) .8 SUPP ایس سی آر

کشور چندر پانی گرہی
بنام
ریاست اڑیسہ اور دیگران

29 اکتوبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون:

اڑیسہ وزارت خدمات (کلرکوں کی بھرتی کا طریقہ اور ضلع دفتر اور محکمہ کے سربراہوں کے دفتر میں معاونین کی خدمات کی شرائط) قواعد، 1963:

ترقی۔ قانونی بھرتی کے قواعد۔ عارضی ترقی۔ ملازم کو عارضی طور پر درجہ IV میں چپراسی کے عہدے سے درجہ III میں جونیئر کلرک کے طور پر ترقی دی گئی۔ بعد میں چپراسی کے حقیقی عہدے پر واپس لایا گیا۔ منعقد: اس طرح کی ترقی قانونی اصولوں کے منافی اور غیر قانونی ہونے کی وجہ سے ملازم کو ترقی کے عہدے پر کوئی حق نہیں دیا گیا۔ لہذا، اس طرح کار دعمل نہ تو غیر قانونی ہے اور نہ ہی تادیبی نوعیت کا ہے۔

اڑیسہ وزارت خدمات (ضلعی دفاتر اور ان کے ماتحت دفاتر میں غیر قانونی بھرتیوں کی بھرتی اور ملازمت کی شرائط کو مستقل کرنا) قواعد، 1986:

کلاس IV سے کلاس III کے عہدے پر ترقی کے معاملے میں مستقلی کا اطلاق نہیں ہوتا۔

درخواست گزار کو کلاس IV میں چپراسی کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا اور بعد میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی جو کلاس III میں ایک عہدہ تھا۔ اس کے بعد درخواست گزار کو کلاس IV کے چپراسی کے اہم عہدے پر واپس بھیج دیا گیا۔ اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر عرضی کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ درخواست گزار کو جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی عارضی طور پر دوسروں کی سنیارٹی کے دعوے کے بغیر کی گئی تھی اور مذکورہ ترقی اڑیسہ وزارتی خدمات (کلرکوں کی بھرتی کا طریقہ اور خدمات کی شرائط) کے منافی تھی۔ ڈسٹرکٹ آفس اور ہیڈز آف ڈپارٹمنٹ کے دفتر میں معاونین رولز 1963 اور اس لیے درخواست گزار کو کوئی حق نہیں دیا گیا۔ ناراض ہونے کی وجہ سے اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ اپیل کنندہ کو اڑیسہ وزارتی خدمات (ضلعی دفاتر اور اس کے ماتحت دفاتر میں بھرتیوں کی مستقلی اور سروس کی شرائط) رولز، 1986 کے تحت مستقل کیا جانا چاہیے تھا۔

مدعاعلیہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ مستقلی رولز صرف براہ راست بھرتیوں کو ریگولیٹ کرتے ہیں اور اپیل کنندہ کی طرح ترقی کے معاملے کو کنٹرول نہیں کرتے ہیں۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے اس عدالت نے

منعقدہ: 1.1. اڑیسہ وزارت خدمات (کلرکوں کی بھرتی کا طریقہ کار اور ضلع دفتر اور محکمہ کے سربراہوں کے دفتر میں خدمات کی شرائط) رولز، 1963 میں کلاس IV سے کلاس III تک کسی بھی ترقی پر غور نہیں کیا گیا ہے۔ مذکورہ ریکروٹمنٹ رولز کے تحت کلاس IV کے چپراسی کو کلاس III میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دینا جائز نہیں ہے۔ نتیجتاً درخواست گزار کو کلاس III میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دینا قانونی بھرتی قواعد کے منافی ہے اور اس سے مذکورہ عہدے پر فائز اپیل کنندہ کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ لہٰذا آجر کی جانب سے اپیل کنندہ کو اصل عہدے پر واپس بھیجنے کے حکم کو قانونی قرار دیا جانا چاہیے اور اس میں کوئی غیر قانونی بات نہیں ہے اور نہ ہی اس کی نوعیت تعزیری ہے۔ [119-ای-ایف]

2.1۔اڑیسہ وزارت خدمات (ضلعی دفاتر اور دفاتر میں غیر قانونی بھرتیوں کی بھرتی اور سروس کی شرائط کو مستقل کرنا) رولز، 1986 بلاشبہ کلاس III میں جونیئر کلرک اور اسسٹنٹ کے عہدے پر غیر قانونی بھرتیوں کو باقاعدہ بناتا ہے۔لیکن اس طرح کے مستقلی رولز کلاس IV میں کسی ملازم کو کلاس III میں کلرک کے عہدے پر ترقی دینے کے معاملے کو اپنے دائرے میں نہیں لاتے ہیں۔لہٰذا درخواست گزار کا معاملہ مستقلی رولز کے دائرے میں نہیں آتا۔[119-جی ایچ،120-اے-بی]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 13360 آف 1996۔

مورخہ 3.9.90 کے فیصلے اور حکم سے بھونیشور میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں ایم۔پی۔نمبر 786 آف 1990۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی۔این۔مشرا۔

جواب دہندگان کے لئے رادھا شیام جینا۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

جسٹس پٹنائک نے اجازت دے دی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 19 اپریل 1990 کے حکم کے خلاف ہے، جو 1986 کے او۔اے۔نمبر 134 میں دیا گیا تھا اور ساتھ ہی مذکورہ ٹریبونل کے 3 اپریل 1990 کے حکم کے خلاف ہے۔

درخواست گزار کو سال 1976 میں برہم پور کے خصوصی خزانے کے دفتر میں کلاس IV میں چپراسی کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا۔انہیں سال 1982 میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دی گئی جو کلاس III میں

ایک عہدہ ہے۔ 18.10.1986 کے حکم کے ذریعہ انہیں کلاس IV میں چپراسی کے اہم عہدے پر واپس بھیج دیا گیا۔لہٰذا انہوں نے اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے تبدیلی کے حکم کو چیلنج کیا۔ٹریبونل نے کہا کہ اپیل کنندہ کو جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی عارضی طور پر دوسروں کی سنیارٹی کے دعوے کے خلاف تعصب کے بغیر کی گئی تھی اور مذکورہ ترقی قانونی اصولوں کے منافی ہے اور اپیل کنندہ کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے اس لئے درخواست گزار کے حکم کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا ہے اور اس طرح ٹریبونل اس میں مداخلت نہیں کرسکتا ہے۔ لہٰذا درخواست گزار نے اس اپیل میں اس عدالت سے رجوع کیا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل مسٹر مشرا نے ٹریبونل کے اس فیصلے کو چیلنج نہیں کیا کہ درخواست گزار کو جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دینا اڑیسہ وزارتی خدمات (بھرتی کا طریقہ اور کلرکوں کی بھرتی کا طریقہ اور محکمہ کے سربراہوں کے دفتر میں خدمات کی شرائط) رولز 1963 کی خلاف ورزی ہے۔ (اس کے بعد اسے 'بھرتی کے قواعد' کہا جاتا ہے)۔تاہم انہوں نے دلیل دی کہ ریاستی حکومت نے اڑیسہ وزارتی خدمات (ضلع دفاتر اور دفاتر میں غیر قانونی بھرتیوں کی مستقلی اور سروس کی شرائط) رولز، 1986 (اس کے بعد "مستقلی رولز" کے نام سے جانا جاتا ہے) کے نام سے قواعد کا ایک مجموعہ پیش کیا ہے اور اس کے تحت کلرکوں کے عہدے پر کی گئی تمام بھرتیوں کو 8 اکتوبر سے پہلے مستقل کر دیا ہے۔ 1982 اور درخواست گزار کو 8 ستمبر 1982 کو کلاس III میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی، اس لئے اس کی خدمات کو مستقلی رولز کے تحت مستقل کیا جانا چاہئے اور اس لئے ٹریبونل کا حکم غلط ہے۔دوسری جانب مدعا علیہان کی جانب سے پیش ہوئے وکیل نے دلیل دی کہ مستقلی رولز صرف ان براہ راست بھرتیوں کو مستقل کرتا ہے جو قانونی قواعد کے خلاف کی گئی ہیں اور درخواست گزار کی طرح ترقی کے معاملے کو کنٹرول نہیں کرتی ہیں۔ان کے مطابق اگرچہ انتظامی ہدایات کے تحت کلاس IV کے ملازم کو صرف کلاس IV میں کسی خاص عہدے پر ترقی دی جاسکتی ہے جیسا کہ ڈائریسٹ اور ڈسپیچر کا عہدہ اور اسے براہ راست جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی نہیں دی جاسکتی تھی اور اس لیے اس کا معاملہ مذکورہ مستقلی رولز کے دائرے میں نہیں آتا۔حریفوں کے دلائل کے پیش نظر دو سوالات زیر غور آتے ہیں:

1. کیا درخواست گزار کی جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی کو جائز ترقی قرار دیا جا سکتا ہے جو اپیل کنندہ کو کوئی حق دیتا ہے، اور اس لیے کیا کلاس IV میں چپراسی کے اہم عہدے پر دوبارہ تقرری کا حکم قابل تعزیر قرار دیا جا سکتا ہے۔

2. کیا مستقلی رولز اپیل کنندہ کے معاملے کا احاطہ کرتے ہیں۔

جہاں تک پہلے سوال کا تعلق ہے تو یہ طے شدہ قانون ہے کہ بھرتی کے قواعد کی دفعات کے برخلاف کسی ملازم کی اعلیٰ عہدے پر عارضی ترقی ملازم کو مذکورہ ترقی یافتہ عہدے کے خلاف کوئی حق نہیں دیتی ہے اور اس وجہ سے اصل عہدے پر دوبارہ تقرری کو تعزیری قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ضلعی دفاتر میں جونیئر کلرکوں کے عہدوں کو آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر کے ذریعہ بنائے گئے قواعد کے ایک سیٹ کے ذریعہ پر کیا جاتا ہے۔ مذکورہ قواعد میں کلاس IV سے کلاس III تک کسی بھی قسم کی ترقی پر غور نہیں کیا گیا ہے سوائے ڈائرسٹ، ڈسپیچر جیسے عہدے کے زمرے میں۔ دوسرے لفظوں میں ریکروٹمنٹ رولز کے تحت کلاس IV کے چپراسی کو کلاس III میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دینا جائز نہیں ہے۔ نتیجتاً اپیل کنندہ کو کلاس III میں جونیئر کلرک کے عہدے پر ترقی دینا قانونی بھرتی قواعد کے منافی تھا اور مذکورہ عہدے پر فائز اپیل کنندہ کو کوئی حق نہیں دیا گیا تھا۔ لہٰذا آجر کی جانب سے اپیل کنندہ کو اصل عہدے پر واپس لانے کے حکم کو قانونی قرار دیا جانا چاہیے اور اس میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے۔

جہاں تک دوسرے سوال کا تعلق ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ قواعد میں کلاس III میں جونیئر کلرک اور اسسٹنٹ کے عہدے پر غیر قانونی بھرتیوں کو مستقل کرنے کا ارادہ ہے لیکن مذکورہ مستقلی رولز کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں کئی محکموں میں محکمانہ حکام کی جانب سے قانونی بھرتی کے قواعد کے مطابق عہدے کو بھرے بغیر براہ راست بھرتیاں کی گئیں اور ایسے ملازمین کافی عرصے تک اس عہدے پر فائز رہے۔ اور انہیں برطرفی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ تقرری دستوری قواعد کے منافی ہونے کی وجہ سے گورنر نے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مستقلی رولز کو آگے بڑھایا۔ اس طرح کے مستقلی رولز کلاس IV میں کسی ملازم کو کلاس III کے کلرک کے عہدے پر ترقی دینے کے معاملے کو اپنے دائرے میں نہیں لاتے ہیں۔ ہم فاضل

وکیل مسٹر مشرا کی اس دلیل سے اتفاق کرنے سے قاصر ہیں کہ اپیل کنندہ کا معاملہ مستقلی رولز کے دائرے میں آتا ہے۔

احاطے میں، جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے، ہمیں آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت اس عدالت کی مداخلت کے ٹریبونل کے فیصلے میں کوئی کمزوری نظر نہیں آتی ہے۔ اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ لیکن ان حالات میں، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔

وی۔ ایس۔ ایس

اپیل خارج کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document